ملاکنڈڈویژن میں سیرت نگاری :ایک تحقیقی جائزہ

A Research Overview of "Sirat Nigari" in Malakand Division

نثار احمد* ڈاکٹر جاوید خان**

ISSN (P) 2664-0031 (E) 2664-0023

DOI: https://doi.org/10.37605/fahmiislam.v4i2.271

Received: June 1,2021
Accepted: Dec 28, 2021
Published: Dec 30,2021

Abstract

"Sirah" is an Arabic word which literally means to travel, or manner, behavior, and character. In Islamic literature, "Sirah" is a science which deals with the biography of prophet Muhammad (SAW). In the early era of Islam, Sahaba Kiram began to compile the science of "Sirah" to reserve the details of prophet Muhammad (SAW)'s life. According to Dr. Mustafa Aazami, Urwa ibni Zubair was first to write book on "Sirah" and according to Haji Khalifa, Muhmmad ibni ishaq was first to write book on "Sirah". Nevertheless, after those Muslim scholars started to write books on "Sirah" in different regions of the world in many languages. According to a survey, more than ten thousand books have been authored in fifty languages in the different parts of the world till now. Likewise of the other region of the world, the Scholars of Malakand Division have also authored many books in "Sirah". In this article, efforts are being made to present the contributions of those Islamic scholars of Malakand Division, who have authored books in the science of "Sirah". So 16 books have been discussed in this article, in order to highlight the services of the prophet's biography in this region.

Kew words: *Sirah, Sirah writings, Malakand Division, Islamic scholars*.

تمہید:

لفظ"سیرت"لغت میں چلنے پھرنے،طریقہ وبرتاؤ،کرداراورعادت وخصلت کےمعنی میں آتاہے۔[1]متاخرین کی اصطلاح میں سیرت نبی کریمﷺکی مبارک زندگی کےجملہ حالات کےبیان کرنےکوکہاجاتاہے۔[2]لفظ سیرت کی جمع"سیر"آتی ہے۔صحابہ کرام اورتابعین کےدور میں

* ایم فل اسکالر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک اینڈ ریلیجس اسٹڈیز ہزارہ یونیورسٹی، مانسہرہ-nisarkabal123@gmail.com

** اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامیات اینڈ عربیک اسٹڈیز،یونیورسٹی آف سوات -Javed48442@gmail.com

لفظ"سیر"اور"مغازی"تقریباًمترادف استعمال ہوتےتھے،اوراس سےمرادنبی کریمﷺکےغزوات اورجنگوں کابیان تھا۔[3]غزوات اورجنگوں کیلئےجوکتابیں لکھی جاتی تھیں انہیں"السیر"اور"المغازی"کانام دیاجاتاتھا،مثلاًابن شہاب زہری،محمدابن اسحاق اورمعمربن راشدالازدی کی کتب"المغازی"اورابن عبدالبرکی کتاب"الدررفی اختصارالمغازی والسیر"کےنام سےموسوم ہے۔کچھ عرصہ بعداس کےمفہوم میں توسیع ہوئی اورمجاہدین اوراسلامی فوج کادشمنان اسلام کےساتھ سلوک اوران سےمتعلق دیگرمعاملات کےبیان کیلئےبھی یہ اصطلاح استعمال ہونےلگا۔[4]بعدمیں فقہائےکرام نے"السیر"کی اصطلاح کوبین الاقوامی قانون کیلئےاستعمال کرناشروع کیا،[5]مثلاًامام محمدؒکی کتابیں جوبین الاقوامی تعلقات کےمعاملات پرمشتمل ہیں"السیرالصغیر"اور"السیرالکبیر"کےناموں سےموسوم ہیں۔مختصراً یہ کہ سیرت کےمفہوم میں وقت کےساتھ تبدیلیاں ہوتی رہیں اورآخرکارمتاخرین علمائےکرام نے"سیرت"کی اصطلاح نبی کریمﷺکےحالات زندگی بیان کرنےکیلئےمخصوص کردی اوراب"سیرت"نبی کریمﷺکےجملہ حالات زندگی بیان کرنے کوکہاجاتاہے۔

نبی کریمﷺکےحالات زندگی لکھنے کاعمل صحابہ کرام کےدورمیں شروع ہواتھا۔صحابہ کرام ،نبی کریمﷺکی تفصیلات زندگی محفوظ کرنےکیلئےضبط تحریرمیں لاتےتھےلیکن اس علم میں باقاعدہ طورپرسب سےپہلی تصنیف کس نےکی؟اس میں علماءکرام کااختلاف ہے۔ڈاکٹرمصطفی اعظمی کی تحقیق کےمطابق سیرت پرسب سےپہلےلکھنےوالاحضرت عروہ بن زبیرہے۔[6]حاجی خلیفہ نے"کشف الظنون"میں لکھاہےکہ سیرت پرسب سےپہلےمحمدابن اسحاق نےکتاب لکھی ہے۔[7]بہرحال پھراس کےبعدسیرت نبویﷺپرکتابیں لکھنےکاسلسلہ شروع ہوا اورمختلف اوقات اورمختلف علاقوں میں علمائےکرام نےمختلف زبانوں میں سیرت پرمختلف کتابیں لکھیں۔ایک محتاط اندازےکےمطابق دنیاکی پچاس سےزائد زبانوں میں دس ہزار سے زائد کتب سیرت تحریرہوچکی ہیں [8]اوراس تعداد میں مسلسل اضافہ ہورہاہےجس کاسلسلہ آج تک جاری ہے۔

ملاکنڈڈویژن کاعلاقہ اگرچہ اسلامی علمی مراکزسےبہت دور واقع تھالیکن جب1021ءمیں سلطان محمودغزنوی کےحملہ کےبعدیہاں اسلام کی روشنی پہنچی اوراسلام پھیل گیاتوکچھ عرصہ بعدیہاں کےعلمائےکرام بھی دینی علوم میں تصنیف وتالیف کی طرف مائل ہوگئے،اورانہوں نےدیگرعلوم وفنون کےساتھ سیرت نبویﷺمیں بھی گرانقدر تصنیفات کیں۔چنانچہ اس مختصرمقالہ میں ملاکنڈڈویژن میں لکھی گئی کتب سیرت کامختصراًتحقیقی جائزہ پیش کیا جائیگاتاکہ اس خطے میں سیرت نبوی کی خدمت کو اجاگر

کرکے منظرعام پرلائی جائے،لیکن اس سےپہلےملاکنڈڈویژن کامختصرتعارف پیش کرنا ضروری ہے۔

ملاکنڈڈویژن کاتعارف:

ملاکنڈڈویژن صوبہ خیبرپختون خواکےسات ڈویژنوں میں سےایک ہے۔ملاکنڈڈویژن کاموجودہ کل رقبہ31161مربع کلومیٹرہے۔یہ ڈویژن رقبے کےلحاظ سےخیبرپختون خواکاسب سےبڑاڈویژن ہے۔ 1998ءکی مردم شماری کےمطابق ملاکنڈڈویژن کی کل آبادی4262700اور2017ءکی مردم شماری کےمطابق ملاکنڈڈویژن کی کل آبادی7514694ہے۔[9]ملاکنڈڈویژن1970ءمیں تشکیل دیاگیا۔اس وقت یہ ڈویژن چاراضلاع پرمشتمل تھا؛سوات،دیر،ملاکنڈاورچترال۔1991ءمیں ضلع سوات میں شامل علاقہ بونیرکوالگ حیثیت دےکرضلع بونیربنایاگیا۔10جولائی1995ءکوضلع سوات سےعلاقہ شانگلہ الگ کرکےضلع شانگلہ بنادیاگیا۔1996ءمیں ضلع دیرکودوحصوں میں تقسیم کرکےضلع دیرزیرین اورضلع دیر بالا بنا دئیے گئے۔31مئی2018ءکو"آئین پاکستان 1973ء"میں پچیسویں ترمیم کےذریعےصوبہ خیبرپختون خواکےساتھ واقع وفاقی زیرانتظام قبائلی علاقہ جات کوصوبے میں ضم کردیاگیاجس کےنتیجے میں باجوڑایجنسی کوضلع باجوڑ بناکرملاکنڈڈویژن میں ضم کردیاگیا۔نومبر2018ءمیں چترال کوبھی دوضلعوں میں تقسیم کرکےضلع چترال زیرین اورضلع چترال بالا بنادیاگیا۔اس طرح آج ملاکنڈ ڈویژن کل نواضلاع پرمشتمل ہےجومندرجہ ذیل ہیں؛ضلع سوات،ضلع شانگلہ،ضلع بونیر،ضلع دیر(زیرین)،ضلع دیر(بالا)،ضلع چترال(زیرین)،ضلع چترال(بالا)،ضلع ملاکنڈ(سابقہ ملاکنڈایجنسی)،ضلع باجوڑ(نیا ضم شدہ قبائلی ضلع)۔[10] اس علاقے کوملاکنڈکیوں کہاجاتاہے؟اس بارےمیں کئی نظریات پائےجاتےہیں جس میں ایک یہ ہےکہ ملاکنڈکوملاکنڈاس لئے کہا جاتاہےکہ ملاکنڈنام فارسی زبان کےدوالفاظ"مالا"اور"کند"سےماخوذہے۔مالاکامعنی ہار ہے اور کند کےمعنی پانی کےہیں۔جب کوئی درہ ملاکنڈپارکرکےدریائےسوات پرنظرڈالتاہےتودریائےسوات کاپانی ہارکی شکل میں بہتاہوانظرآتاہے۔جس کی وجہ سےاس علاقہ کانام ملاکنڈمشہورہوگیا۔[11]

ملاکنڈڈویژن میں سیرت نگاری:

ملاکنڈڈویژن میں سیرت کےموضوع پرجتنی کتابیں لکھی جا چکی ہیں وہ عام طور پردوقسم کی ہیں ایک قسم وہ کتابیں

ہیں جن میں نبی کریمﷺکی ولادت سے لیکرآپﷺکی وفات تک مکمل حالات زندگی ذکر کی گئی ہےاوردوسرےقسم وہ کتابیں ہےجس میں نبی کریمﷺکےمکمل حالات زندگی بیان نہیں کئےگئےہیں بلکہ آپﷺکی زندگی کےکسی خاص پہلو پربحث کی گئی ہےمثلاً نبی کریمﷺکی خوراک وغذاکےبارےمیں کہ نبی کریمﷺکونسی غذاؤں کوپسندکرتےتھے یاآپﷺکون کونسی خوراک تناول فرماتےتھےوغیرہ۔ہم اس مختصرمقالہ میں اول پہلی قسم کی کتب سیرت کاتحقیقی جائزہ لیتے ہیں ،پھراس کےبعد دوسری قسم کی کتب سیرت کا تحقیقی جائزہ پیش کریں گے۔چنانچہ پہلی قسم کی کتب جن کی کل تعدادآٹھ ہےکامختصراً جائزہ ذیل میں پیش کیا جاتاہے۔

1. حیات طیبہ مبارکہ آنحضرتﷺازمولانامحمدمنیرالدین :

حیات طیبہ مبارکہ آنحضرتﷺکےمصنف مولانامحمدمنیرالدین صاحب1925ءکووادئ سوات کےایک دینی گھرانے میں پیداہوئے۔آپ کےوالدکانام عبدالوہاب ہے۔مولانامحمدمنیرالدین صاحب دینی تعلیم کےحصول کیلئےاجمیرشریف چلےگئےجہاں پرآپ نےمولانامحمدیونس،مولاناامیرسلطان اورمولاناحمیدالدین سےشرف تلمذحاصل کیا۔اس کےبعدآپ نےجامعہ رحمانیہ سہارنپور،جامعہ مطلع العلوم رامپوراورجامعہ عباسیہ بہاولپور میں دینی تعلیم حاصل کی ،اس کے بعدآپ دورۂحدیث پڑھنے کیلئےجامعہ خیرالمدارس ملتان چلے گئے۔آپ نےمولانا غلام اللہ خان سےراولپنڈی میں دورۂتفسیربھی پڑھا۔مولانابدرعالم میرٹھی، مولانا عبدالرحمٰن،مولانامحمدیوسف بنوری،مولاناخیرمحمدجالندھری اورمولاناگل حبیب شامل آپ کےمشہوراساتذہ ہیں۔مولانامحمدمنیرالدین صاحب دینی علوم سےفراغت کےبعدبلوچستان چلےگئےاوروہاں پر1950ء میں جامعہ ملیہ سبی میں تدریس کی خدمت میں مصروف ہوئے۔آپ نے1953ءکی تحریک ختم نبوت میں بڑھ چڑھ کرحصہ لیا۔آپ نےمرکزی جامع مسجدکوئٹہ اور بعدمیں سنہری جامع مسجدکوئٹہ میں امامت وخطابت کےفرائض بھی سرانجام دئے۔مولانامحمدمنیرالدین صاحب 2001ء میں وفات پاگئے۔[12]

مولانامحمدمنیرالدین صاحب کی کتاب "حیات طیبہ مبارکہ آنحضرتﷺ"پہلی بار1976ءمیں کوئٹہ سےشائع ہوئی۔آپ نےاپنی کتاب کی ابتداءمیں قرآن مجیدکی ان آیات مبارکہ کومع ترجمہ ذکرکیا ہےجن میں نبی کریمﷺکی شان کوبیان کیاگیاہے۔ اس کےعلاوہ آپ نےوصال مبارک پربھی تفصیلی گفتگوکی ہے۔آپ نے صحابہ کرام کی عظمت وتوقیرسے متعلق بھی کئی احادیث کتاب میں بیان کی ہیں۔[13]مولانامحمدمنیرالدین صاحب کی کتاب"حیات

طیبہ مبارکہ آنحضرتﷺ"ملاکنڈڈویژن میں سیرت کےموضوع پرسب سے پہلی کتاب ہے۔

2. رحمۃللعالمین ازمولانامحمدشعیب حقانی:

"رحمۃللعالمین"کےمصنف مولانامحمدشعیب حقانی کا تعلق ملاکنڈڈویژن میں نئے ضم شدہ قبائلی ضلع باجوڑ(سابقہ باجوڑایجنسی)سےہے۔"رحمۃللعالمین"سیرت کےموضوع پرپشتوزبان میں ایک بہترین کتاب ہے۔یہ کتاب1992ءبمطابق1412ھ کوچارمنگ باجوڑسےشائع ہوئی۔کتاب کےآغازمیں مصنف نےقبل ازاسلام عربوں کےزمانہ جاہلیت کی حالت زاربیان کی ہے۔جس کےبعدآپ نےعربوں کی مختصراًدینی تاریخ بھی بیان کی ہے جس کی ابتداءآپ نےحضرت ابراہیم علیہ السلام کےزمانہ سے کی ہے۔ اس کےبعدمصنف نےنبی کریمﷺکی حیات طیبہ کوجامع اندازمیں بیان کیا ہے۔مصنف جب اپنی کتاب میں سیرت کے واقعات ذکر کرتے ہیں تواس کےساتھ ان واقعات کی قمری تاریخ بیان کرنےکابھی اہتمام کرتے ہیں۔کتاب کےآخرمیں مصنف نے امہات المؤمنین کاتعارف اوراس حوالے سے نبی کریمﷺپرکئے گئے مستشرقین کےاعتراضات کےجوابات بھی دئیے ہیں۔[14]

3. سیرت دپاک رسولﷺ ازڈاکٹرسعیداللہ قاضی:

ڈاکٹرسعیداللہ قاضی ضلع دیر(بالا)کےعلاقہ کوٹکے میں12نومبر1942ء کوپیداہوئے۔آپ کےوالدکانام میاں گل ہے۔ڈاکٹرسعیداللہ قاضی ابتدائی تعلیم پانے کیلئے اپنی پھوپھی کےہاں تخت بھائی،مردان چلے گئے۔آپ نے میٹرک کےبعدایف اےاوربی اے(آنرز)اسلامیہ کالج پشاورسےکیا۔بی اے(آنرز)میں آپ نےاول پوزیشن حاصل کی جس پرآپ کوگولڈمیڈل سے نوازاگیا۔1964ءمیں آپ نے ایم اےاسلامیات میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔1967ءمیں میرٹ کی بنیادپرسکالرشپ حاصل کی اورکیمبرج یونیورسٹی کےفیکلٹی آف اورینٹل سٹڈیز میں داخلہ لیا۔ آپ نے1970ءمیں کیمبرج یونیورسٹی سےایم لٹ کی ڈگری حاصل کی۔اس کے بعدآپ نے1976ء میں پشاوریونیورسٹی سےپی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ایم اے کرنےکےبعدآپ اسلامیہ کالج پشاور کے شعبہ دینیات میں لیکچرار تعینات ہوئے۔کیمبرج یونیورسٹی سے واپسی کےبعدآپ اسسٹنٹ پروفیسر بنائے گئے اور پی ایچ ڈی کی تکمیل کے ساتھ ہی آپ کوایسوسی ایٹ پروفیسرکےعہدےپرترقی دی گئی۔1988ء میں آپ پروفیسربنادےگئے۔اس دوران آپ شیخ زایداسلامک سینٹرپشاوریونیورسٹی کےڈائریکٹر بھی رہے

اور تین سال تک شعبہ اسلامیات پشاوریونیورسٹی کےچیئرمین بھی رہے۔آپ کودو دفعہ ڈین بننےکااعزازبھی حاصل ہے۔

ڈاکٹرسعیداللہ قاضی نےتقریباً33سال علوم اسلامیہ کی تحقیقات میں صرف کیے۔کثیرتعدادمیں طلباءوطالبات نےآپ کےزیرنگرانی میں ایم فل اورپی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں۔آپ تقریباً دوسوسےزائدتحقیقی مقالات کےممتحن رہے۔آپ کئی تحقیقی مجلات کےمدون اورسرپرست بھی تھے۔آپ کوپشتو،اُردو،عربی اورانگریزی چاروں زبانوں پرعبورحاصل تھا۔آپ نے کئی کتابیں تصنیف کیں جن میں سے چندایک مندرجہ ذیل ہیں؛الفصول فی الاصول لابی بکرالجصاص،ابواب الاجتہاد والقیاس،اسلام اورجدیددورکےتقاضے،حدیث التعلیم،سائنس کی تعلیم(قرآن وحدیث کی روشنی میں)اُصول تحقیق،خداکہاں ہے؟، اسلامیات (لازمی)، اسلامی ذہن کیسے پیدا ہو؟،اربعین فی العلم والتعلیم والتعلم،قرآن پاک کی ترتیب،سیرت دپاک رسول،رسول کریمﷺبحیثیت معلم۔آپ12اپریل 2003ءکو60سال کی عمر میں وفات پاگئے۔[15]

ڈاکٹرسعیداللہ قاضی کی کتاب**"سیرت دپاک رسول"**پہلی مرتبہ1979ءبمطابق1400ھ میں دعوۃ اکیڈمی، اسلام آبادسےشائع ہوئی۔وزارت مذہبی اورحکومت پاکستان نےآپ کو اس کتاب پربیس ہزارروپےکاانعام بھی دیاہے۔اس کتاب میں قرآن وحدیث کےعلاوہ دیگرمستند مآخذ سےاستفادہ کیا گیا ہے۔یہ کتاب کل چھےابواب پرمشتمل ہے۔باب اول میں مصنف نےنبی کریمﷺکےروزمرہ معمولات بیان کئےہیں۔باب دوم نبی کریمﷺ کی مجالس کےمتعلق ہے۔باب سوم میں مصنف نے نبی کریمﷺ کی اپنی اولاداوردیگرعام بچوں سےپیارومحبت کے متعلق تعلیمات ذکرکی ہیں۔باب چہارم نبی کریمﷺکےخواتین،دوستوں اوردشمنوں سے سلوک اوران کےحق میں دعاکرنےکی تعلیمات پرمشتمل ہے۔باب پنجم نبی کریمﷺ کے تحائف قبول کرنےاوردوسروں کوتحائف دینےکے بیان میں ہے۔باب ششم نبی اکرمﷺ کےاخلاق کے بیان میں ہے۔[16]

4. میرےحضورﷺازمحمدعثمان:

محمدعثمان سوات کےایک تاریخی گاؤں غالیگےمیں2فروری1949ءکوپیداہوئے۔آپ کےوالدکانام محمدیوسف خان اوردداکانام مقام خان ہے۔آپ کاتعلق یوسفزئی قبیلہ کےایک ذیلی شاخ سلطان خیل سےہے۔آپ نے1973ءمیں پشاوریونیورسٹی سےبی ایس سی،1978ءمیں ایم ایس سی(ایگریکلچر)اور1981ءمیں ایم ایس سی(آنرز)ایگریکلچرکی ڈگری حاصل کی۔1992ءمیں آپ نےکراچی

یونیورسٹی سےایل ایل بی کی ڈگری بھی حاصل کی۔اس کےبعدآپ نےسرکاری ملازمت اختیار کی اور2009ءمیں بحیثیت ڈائریکٹرجنرل زرعی تحقیق خیبرپختونخواریٹائرہوگئے۔آپ نےفرانس،اٹلی،سویٹزرلینڈ سمیت کئی ممالک میں منعقدہ بین الاقوامی کانفرنسوں میں شرکت کی۔آپ نے دینی موضوعات پر کئی کتابیں تصنیف کی ہیں۔[17]

محمدعثمان صاحب کی کتاب "میرےحضورﷺ"پہلی مرتبہ نومبر2016ءمیں شعیب سنز پبلیشرزمینگورہ سوات سے شائع ہوئی۔یہ کتاب 192صفحات پرمشتمل سیرت کےموضوع پرایک مختصرکتاب ہے۔اس کتاب کی نظرثانی سیدعبدالاحدشاہ ترمذی نےکی ہے۔یہ کتاب کل 3حصوں پرمشتمل ہے۔حصہ اول میں مصنف نےمختصراً نبی اکرمﷺکی سیرت کوبیان کیاگیا ہے۔حصہ دوم میں آپ نےمکہ اورمدینہ کے23تاریخی اورمقدس مقامات کے بارے میں مفیدمعلومات بیان کی ہیں۔حصہ سوم میں آپ نےنبی کریمﷺکی سیرت کوسوالاًوجواباً بیان کیا ہےاورنبی کریمﷺکی پیدائش سےآپ کی وفات تک کےواقعات تقریباً آٹھ سوسوالات وجوابات کی صورت میں بیان کئے ہیں۔[18]

5. السیرۃ المحقق ماٰخذالموفق ازفقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی:

"السیرۃالمحقق ماٰخذالموفق "کےمصنف فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی 12اپریل1950ءمیں ضلع سوات کےایک گاؤں کالاکلے میں پیداہوئے۔آپ کے والدکانام سیدبشرمیاں اور داداکانام سیدعیسیٰ شاہ ہے۔آپ کاتعلق سادات خاندان سے ہے۔آپ کا سلسلۂنسب مشہوربزرگ سیدعلی ترمذیؒ المعروف بہ پیربابا سے ہوکر نواسۂرسول امام حسین رضی اللہ عنہ تک جاپہنچتاہے۔فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی باقاعدہ طورپرکسی مدرسہ کا فاضل نہیں ہےبلکہ آپ نےدینی تعلیم اپنےآبائی گاؤں کےقریب موضع دیولئی اوردردیال میں مختلف علماءسےحاصل کی۔آپ نے سلسلۂ نقشبندیہ میں پیرسیف الرحمٰن سےبیعت کی ہے۔آپ کئی کتابوں کے مصنف ہیں جن میں دو کتابیں زیادہ مشہورہیں؛السیرۃ المحقق ماٰخذالموفق اور تذکرۂ سادات ترمذی۔[19]

فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی کی کتاب "السیرۃالمحقق ماٰخذالموفق"، الوثائق اُردوبازارلاہورسے2014ء میں پہلی مرتبہ شائع ہوئی ہے۔یہ کتاب ملاکنڈڈویژن میں لکھی گئی کتب سیرت میں سےایک ضخیم اورجامع کتاب ہے۔یہ کتاب ایک جلد اور 951صفحات پرمشتمل ہے۔اس کتاب کو2015ءمیں تین ایوارڈادئیےگئےہیں،ایک سندامتیاز وزارت مذہبی امورحکومت پاکستان کی طرف سے،ایک سندامتیاز صوبائی سیرت النبی کانفرنس،محکمہ اوقاف ومذہبی امور پنجاب اورایک سندامتیاز بیت الحکمت

لاہورکی طرف سے دی گئی ہے۔فاضل مصنف نےدوران تصنیف عربی اوراُردو،قدیم وجدیدکتب سیرت اورتفسیروحدیث سےبراہ راست استفادہ کیا ہے۔سیرت کے بہت سے پہلوؤں پرآپ کواس کتاب میں ایسی معلومات ملیں گی جواتنی تفصیل کےساتھ بہت کم اُردو کتب سیرت میں موجود ہیں۔کتاب کےاسلوب تحریر میں طرز قدیم کی پیروی کی گئی ہےاورمروج ترتیب کےبجائے ایک طرح کی روانی اورمسلسل بہاؤ کی کیفیت پیدا کی گئی ہے جوعقیدت مندقاری کوبھی اپنےساتھ بہائےلیے جاتی ہے۔مصنف کا تعلق چونکہ فرقہ سیفیہ کے ساتھ ہے اس لئےاُموراختلافیہ میں اپنا موقف دلائل کے ساتھ پیش کرتےہیں۔کتاب کےآغاز میں مصنف نےنبی کریمﷺکےوالدعبداللہ سے لیکرحضرت آدم علیہ السلام تک آپﷺکےجتنے آباءواجداد گزرے ہیں ان میں سے ہر ایک کا مختصراً تذکرہ کیا ہے۔اس کےبعدآپ نےنبی کریم ﷺکی ولادت سے لیکرآپﷺکی وفات تک کےواقعات تفصیلاً بیان کئےہیں۔نبی کریم ﷺکےحالات زندگی ذکرکرنےکےبعدمصنف نےخدام رسولﷺبیان کرتے ہوئےان میں سے ہرایک پرمختصراً نوٹ لکھا ہےجن کی تعدادآپ نے کل پچیس بیان کی ہے۔خدام رسولﷺکےبعدآٹھ محافظین رسولﷺ،35کاتبین دربار رسالت پرآپ نےمختصراً بحث کی ہے۔اس کےبعدمصنف نے مکتوبات پرسیرحاصل بحث کی ہے۔مکتوبات رسولﷺکےبعدآپ نےچارمؤذنین رسول اورپانچ شعرائے رسول کامختصراً تذکرہ کیا ہے۔جس کےبعدمصنف نے نبی کریمﷺکے معجزات اور شمائل نبویﷺبیان کئے ہیں۔کتاب کےآخرمیں مصنف نےرسول اللہﷺکےجنگی اسلحہ جات اورسامان حرب پربحث کی ہے۔یہ کتاب اگرچہ ملاکنڈ ڈویژن کی اُردوکتب سیرت میں ایک جامع اورضخیم کتاب ہے لیکن اس میں ایک خامی ہے، وہ یہ کہ اس کتاب میں کئی مقامات پرضعیف بلکہ کہیں کہیں موضوع روایات بھی موجود ہیں۔ [20]

6. القول المختصرفی سیرۃخیرالبشرازحبیب اللہ ثاقب گبرالی:

"القول المختصرفی سیرۃخیرالبشر"کےمصنف مولاناحبیب اللہ ثاقب گبرالی ضلع سوات کےعلاقہ کالام کےایک گاؤں لوئے جبہ میں1969ءمیں پیداہوئے۔آپ کےوالدکانام حبیب خان ہے۔آپ کاتعلق گوجرقوم کےایک قبیلہ کسانہ(کسان خیل)کی ایک ذیلی شاخ علی خیل سےہے۔آپ نےابتدائی تعلیم اپنےگاؤں ہی میں حاصل کی۔ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کے بعدآپ1981ءمیں جامعہ مظہرالعلوم مینگورہ چلےگئے ۔یہاں پرآپ نےدرجہ اولی سے لےکر درجہ سادسہ تک کتابیں پڑھیں۔1987ء میں درجہ سابعہ پڑھنےکیلئےجامعہ تعلیم القرآن، لاہوتی،کلکوٹ،دیرکوہستان چلےگئے۔موقوف علیہ کےبعددورۂحدیث پڑھنے کیلئےدارالقرآن پنج

پیرچلےگئے اوروہاں سے1988ءمیں سندفراغت حاصل کی۔فراغت کےبعد چارسال1989ءسے 1992ء تک آپ نےپنج پیرہی میں تدریس کی۔اس کےبعددارالعلوم تعلیم القرآن ملک پوربونیرچلےگئے۔یہاں پرکئی سال تدریسی خدمات سرانجام دینے کے بعدآپ2014ءمیں جامعہ صدیقیہ چارباغ سوات تشریف لےگئے،تاحال آپ یہاں تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔مولانامحمدطاہرپنج پیری،مولانامحمدطیب طاہری،مفتی سیراج الدین،مولانایاربادشاہ،مولانامحمدفیاض شاہ پوری اورمولاناحمیداللہ دیروی آپ کے مشہوراساتذہ ہیں۔آپ نےکئی کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں القول المختصرفی سیرۃخیرالبشراورقلائدالدررلاولی البصائروالعبرمطبوعہ ہیں اورباقی غیرمطبوعہ ہیں۔[21]

مولاناحبیب اللہ ثاقب گبرالی کی کتاب"القول المختصرفی سیرۃخیرالبشر"پہلی مرتبہ جنوری2020ءمیں شاہ کتب خانہ چارباغ سوات سے شائع ہوئی۔یہ کتاب116صفحات پرمشتمل ہے۔یہ کتاب سیرت کےموضوع پرایک مختصرمگرایک جامع کتاب ہے۔اس کتاب کوآپ نے2019ءمیں تالیف کیا۔اس کتاب میں آپ نےکل 31کتابوں سےاستفادہ کیاہے۔اس کتاب پرمولانامحمدطیب طاہری،مولاناحسین احمدمدنی سواتی، مولانا حبیب الرحمٰن چترالی اور مولاناعبداللہ چارباغی، ان چارعلماءکرام نے تقریظات لکھی ہیں۔مصنف نےاپنی کتاب میں ضعیف اورموضوع روایات سےاجتناب کیا ہےبلکہ بعض مقامات پرمصنف نےایسی روایات پر ردبھی کیاہے۔مصنف نےاپنی کتاب میں حوالہ جات کابھی اہتمام کیا ہے۔[22]

7. منظوم سیرت النبیﷺازپیرعبداللہ طبیب قالدروال:

پیرعبداللہ طبیب قالدروال یکم فروری1955ءکوضلع ملاکنڈتحصیل سمہ رانی زئی درگئی کےایک گاؤں قالدرہ میں پیداہوئے۔آپ کےوالدکانام پیرسیدغواث ہے۔آپ کا تعلق پیران قوم کی ایک ذیلی شاخ بغڑزئی سے ہے۔آپ نےپشاوربورڈسے1972ء میں میٹرک اور1987ءمیں ایف اےکیا۔1991ءمیں آپ نے پشاوریونیورسٹی سےبی اےکاامتحان پاس کیا۔1996ءمیں آپ نےپشاوریونیورسٹی سےایل بی کی ڈگری بھی حاصل کی۔اس کےعلاوہ آپ نے1974ءمیں پنجاب میڈیکل فیکلٹی سےڈسپنسرکی سنداور1991ءمیں فارمیسی کونسل پشاورسےفارمیسی(بی)کی سندبھی حاصل کی۔آپ پیشےکےلحاظ سےایک فارماسسٹ ہیں۔آپ نے1981ءمیں محکمہ صحت میں ملازمت اختیارکی۔35سال ملازمت کرنےکےبعدآپ2015ءمیں ریٹائرہوئے۔آپ ایک صوفی بزرگ شاعرہیں۔آپ نےکئی کتابیں تصنیف کی ہیں جوساری منظوم شکل میں ہیں۔جومندرجہ ذیل ہیں؛منظوم قصص الانبیاء(پشتومنظوم)،**قرآنی**

واقعات دیوسف علیه السلام (پشتومنظوم) ، **قرآنی واقعات دموسی علیه السلام**(پشتومنظوم)الجہادفی الاسلام(پشتومنظوم)،**دمومن چغه**(پشتومنظوم)۔[23]

"منظوم سیرت النبیﷺ"پشتوزبان میں پیرعبداللہ طبیب قالدروال کی تصنیف ہے جو2019ءمیں شائع ہوئی۔مصنف نےاس کتاب میں نبی کریمﷺکی مکمل حیات طیبہ اشعارمیں بیان کی ہے۔یہ کتاب پانچ جلدوں پرمشتمل ہےجس میں کل تقریباًچودہ ہزاراشعارہیں۔جلداول410صفحات پرمشتمل ہےجس میں نبی کریمﷺکی ولادت سےلیکرحضرت حمزہ اورحضرت عمرکےقبول اسلام تک کے واقعات منظوم شکل میں بیان کے گئے ہیں۔جلددوم408صفحات پرمشتمل ہےجس میں مشرکین مکہ کےظلم وزیادتی کے واقعات اور شعب ابی طالب میں بنوہاشم سے مقاطعہ کرنےکے واقعات سے شروع ہوکرمدینہ منورہ میں انصارومہاجرین کےدرمیان مؤاخات قائم کرنے کے واقعات تک مشتمل ہے۔جلدسوم 402صفحات پرمشتمل ہےجس میں غزوۂبدرکبری اورغزوۂاحدکے واقعات منظوم شکل میں بیان کے گئے ہیں۔جلدچہارم408صفحات پرمشتمل ہےجوغزوۂخندق سے لیکرسریہ ذات السلاسل اورسریہ خضرہ کے واقعات تک پرمشتمل ہے۔جلدپنجم419صفحات پرمشتمل ہےجوفتح مکہ سےلیکرنبی کریمﷺکی وفات تک کے واقعات پر مشتمل ہے۔کتاب کےآخرمیں مصنف نےاخلاق نبویﷺکوبھی منظوم شکل میں بیان کیاہے۔مصنف نےاپنی کتاب میں ذیادہ ترمولانامحمدادریس کاندھلوی کی کتاب سیرت مصطفی ﷺ،علامہ شبلی نعمانی کی کتاب سیرت النبیﷺاورمولاناصفی الرحمٰن مبارکپوری کی کتاب الرحیق المختوم پراعتمادکیاہےاوران کتابوں میں مذکور واقعات کومنظوم شکل میں پیش کیا ہے۔اس کتاب پر مصنف کووزیراعظم پاکستان عمران خان نے2019ء میں ایوارڈسےبھی نوازاہے۔[24]

8. میتریاازشیرین زاده خدوخیل:

جناب شیرین زاده خدوخیل ضلع بونیرکی تحصیل خدوخیل کےعلاقہ غورغشتومیں2فروری 1965ء کو پیدا ہوئے۔آپ کےوالدکانام پیرزاده ہے۔آپ کاتعلق بام خیل قبیلہ کی ایک ذیلی شاخ مداخیل سے ہے۔آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں ہی میں حاصل کی۔آپ نےایم اےاُردواورایم اےپشتوکےعلاوہ بی ایڈاورایم ایڈکی ڈگریاں بھی حاصل کی ہیں۔آپ آج کل گورنمنٹ ہائیرسیکنڈری سکول طوطالئی بونیرمیں بطورپرنسپل اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔آپ محکمہ تعلیم میں ایک بہترین منتظم ہیں۔2015ء میں آپ کوصوبائی سطح پر"بیسٹ پرنسپل ایوارڈ"سے نوازاگیا۔آپ کوضلعی سطح پر2011ء، 2013ء اور2018ء میں بالترتیب تین مرتبہ"بیسٹ پرنسپل ایوارڈ"دئیے گئے۔آپ نے اُردواورپشتوزبان میں مختلف موضوعات پرتقریباً

بیس سےزائد کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں سیرت اور تاریخ کے علاوہ اُردواورپشتوادب پر بھی کئی کتابیں شامل ہیں جومندرجہ ذیل ہیں؛میراخدوخیل،برصغیرمیں مغل افغان کشمکش،تاریخ عالم سےدلچسپ واقعات،آئین اُردو،تذکرہ خواتین اولیاء،کرامات اولیاء،**دصوبہ سرحدځنگلی مرغۍ**،(پشتو)**خالی لاسونہ** (پشتو)، **دپختولار** (پشتو)،**غانتبول** (پشتو)دفعہ182--افسانےاورکہانیاں،قرآن اور حیوانات، غازیان، **میتریا** (پشتو)،بعثت نبویﷺپرمذاہب عالم کی گواہی،عہدرسالت کانظام تعلیم اورعصرحاضر،رسول اکرمﷺاوررمضان المبارک،رسول اکرمﷺاورخواب،عہدنبوی میں شعروادب،رسول اللہﷺ اور علم حیوانات،رسول اکرمﷺکادسترخوان-آپ کوآپ کی ادبی خدمات کی وجہ سےکئی ایوارڈ دئیےگئےہیں جن میں چاچا کریم بخش ایوارڈ1999ء،نیشنل بک فاؤنڈیشن ایوارڈ2001ء،خیبرپختون خواادبی ایوارڈ 2007ء، آباسین آرٹس کونسل لٹریچری ایوارڈ2009ء،حافظ الپوریٔ ایوارڈ2010ء کے علاوہ وزارت مذہبی اُمور حکومت پاکستان کی جانب سے دئیے گئےتین قومی سیرت النبی ایوارڈ بھی شامل ہیں-[25]

شیرین زادہ خدوخیل کی کتاب"میتریا" تاج پریس پشاورسےفروری1998ء میں شائع ہوئی ہے-یہ کتاب پشتوزبان میں ہے-لفظ"میتریا"اصل میں بدھ مت مذہب سے ماخوذ ہے-بدھ مت مذہب کا بانی گوتم بدھ نے اپنی وفات کےوقت اپنے پیروکاروں کوایک وصیت کی تھی کہ باقی دنیا کواس وصیت سے باخبر کردو-اس وصیت میں سے بہت کچھ محو کردیاگیاہےلیکن پھر بھی گوتم بدھ کا ایک فقرہ ابھی تک زندہ ہے-جب گوتم بدھ کا آخری سانس اُکھڑرہا تھاتواس نے اپنے ایک شاگرد"نند"کویہ بات بتائی جب اُس کی روح پرواز کرنے کے قریب تھی اوراس کامخلص خادم اس کےقدموں کواپنی سانسوں سے یہ کہتے ہوئے دھورہاتھا"آقا آپ کےجانے کےبعد دنیا کو کون تعلیم دےگا؟"توبدھانےجواب دیانندا! میں پہلا بدھ نہیں ہوں جوزمین پرآیاہوں اور نہ آخری بدھ ہوں-اپنےوقت پردنیامیں ایک اور بدھ آئےگامقدس،منورالقلب،عمل میں دانائی سے لبریز،مبارک باکائنات،انسانوں کاعدیم النظیرسردارجوغیرفانی حقائق ظاہرکرےگا-وہ بھی میری طرح ایک مکمل اور خالص مذہبی نظام زندگی کی تبلیغ کرےگا-ننندا نےکہاہم اس کوکس طرح پہچانیں گے؟توبدھ نے جواب دیا وہ "میتریا"کے نام سے موسوم ہوگا-بدھ بھکشو کےنزدیک "میتریا"کا معنی رحمت ہے-یہ بات ظاہر ہےکہ جملہ انبیاءکرام میں"رحمت للعالمین"صرف حضرت محمدﷺکی مبارک ہستی ہےجوبدھ کی پیش گوئی پرپوری اُترتی ہے-اس وجہ سے مسلمان محققین"میتریا"سے مرادنبی آخرالزمان حضرت محمدﷺ لیتے ہیں-[26]شیرین

زادہ خدوخیل نےاس نسبت سےسیرت النبی ﷺکے موضوع پرلکھی گئی اپنی کتاب کا نام"میتریا"رکھ دیاہے۔ آپ نے اس کتاب میں نبی کریمﷺکے واقعات کوافسانوی انداز میں پیش کیاہے۔یہ کتاب پشتوزبان میں سیرت النبیﷺکےپس منظرمیں تاریخی واقعات کاایک مختصر مجموعہ ہے۔ اس کتاب کے ذریعے مصنف نے پشتوادب میں ایک نئی صنف کی بنیاد رکھی ہے۔[27]

ملاکنڈڈویژن میں مندرجہ بالاکتابوں کےعلاوہ سیرت کےموضوع پرکئی ایسی کتابیں بھی لکھی جاچکی ہیں جن میں نبی کریمﷺکےمکمل حالات زندگی بیان کرنےکےبجائےآپﷺکی زندگی کےکسی خاص پہلوکوموضوع بحث بنایا گیا ہے۔اب ذیل میں اس قسم کتابوں کا مختصراً جائزہ پیش کیا جائےگا۔ان کتب کی تعداد کل آٹھ ہے۔

9. رسول اکرمﷺبحیثیت معلم ازپروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی:

"رسول اکرمﷺبحیثیت معلم"پروفیسرڈاکٹرسعیداللہ قاضی کی تصنیف ہے۔اس کتاب میں مصنف نےنبی کریمﷺکےاندازتدریس کواجاگرکرنے کی کوشش کی ہے کہ نبی کریمﷺکا اندازخطابت اور اندازتدریس کن اصولوں پرمبنی تھا آپ ﷺکس اسلوب اور اندازسےوعظ ونصیحت کرتےتھے۔نبی کریمﷺنے تعلیم وتعلم کےبارے میں کیاہدایات دی ہیں وغیرہ۔[28]

10. بعثت نبویﷺپرمذاہب عالم کی گواہی ازشیرین زادہ خدوخیل:

"بعثت نبویﷺپرمذاہب عالم کی گواہی"جناب شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجو2006ءمیں الفیصل ناشران وتاجران کتب اُردوبازارلاہورسےشائع ہوئی یہ کتاب 141صفحات پرمشتمل ہے۔نبی کریمﷺکےبارےمیں دیگرمذاہب کی کتب مقدسہ میں جوپیشین گوئیاں اور بشارتیں دی گئی ہیں اس کتاب میں مصنف نےان پیشین گوئیوں اوربشارتوں پربحث کی ہے۔یہ کتاب پانچ ابواب پرمشتمل ہےپہلےباب میں ہندومت کی کتب مقدسہ میں نبی کریمﷺکےبارےمیں پائے جانےوالی بشارتوں پربحث کی گئی ہے دوسرےباب میں بدھ مت،تیسرےباب میں مجوسیت،چوتھے باب میں یہودیت اور پانچویں باب میں عیسائیت کی کتب مقدسہ میں مذکور بشارتوں کو زیربحث لایا گیا ہے۔مصنف نےاپنی کتاب میں اس بات کوثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ان سب مذاہب کی کتب مقدسہ میں نبی آخرالزمان حضرت محمدﷺ کی آمد کی بشارتیں دی گئی ہیں جو ان کتب میں تحریف ہونے کے باوجودآج بھی کسی نہ کسی شکل میں ان کتب میں موجودہیں۔اس کتاب میں صرف ان بشارتوں کونقل کرنے پر اکتفاء نہیں کیاگیاہےبلکہ متعلقہ مذہب کی مکمل تاریخی پس منظرکوبھی بیان کیاگیاہے۔[29]

11. رسول اکرمﷺکادسترخوان ازشیرین زادہ خدوخیل:

"رسول اکرمﷺکادسترخوان"شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجوالفیصل ناشران وتاجران کتب لاہورسے2003ء میں شائع ہوئی ہے۔اس کتاب کو قومی سیرت النبی کانفرنس،وزارت مذہبی اموروبین المذاہب ہم آہنگی کی جانب سے2005ء میں صدارتی ایوارڈ بھی دیاگیاہے۔یہ کتاب انڈیا میں بھی شائع ہوچکی ہے۔اس کتاب میں مصنف نےاس موضوع پربحث کی ہے کہ نبی کریمﷺکی پسندیدہ غذائیں اور خوراکیں کون کونسی تھیں؟نیزنبی کریمﷺکون کونسی غذائیں اورخوراک تناول فرماتےتھے؟اس کےعلاوہ نبی کریمﷺنےجن غذاؤں کی جوخصوصیات بیان فرمائی ہیں اور جن غذاؤں کی تعریف کی ہےان پربھی سیرحاصل بحث کی گئی ہے۔[30]

12. عہدرسالت کانظام تعلیم اورعصرحاضرازشیرین زادہ خدوخیل:

"عہدرسالت کانظام تعلیم اورعصرحاضر"شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجوالفیصل ناشران وتاجران کتب لاہورسے2011ءمیں شائع ہوئی۔اس کتاب کوقومی سیرت النبی کانفرنس،وزارت مذہبی اموروبین المذاہب ہم آہنگی کی جانب سے2011ءمیں صدارتی ایوارڈ بھی دیاگیا۔اس کتاب میں مصنف نے عہدنبویﷺ کے نظام تعلیم پربحث کرتے ہوئےعصرحاضر میں اس کی معنویت کوبیان کیاہے۔مصنف نےعہدرسالت کےنظام تعلیم کی خصوصیات وامتیازات پربھی بحث کی ہے۔[31]

13. رسول اکرمﷺاوررمضان المبارک ازشیرین زادہ خدوخیل:

"رسول اکرمﷺاوررمضان المبارک"شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجوالفیصل ناشران وتاجران کتب لاہورسے2007ءمیں شائع ہوئی۔نبی کریمﷺرمضان کامہینہ کس طرح گزارتےتھے۔ آپﷺ رمضان المبارک میں کون کونسے معمولات کرتےتھےاس کتاب میں مصنف نے ان موضوعات پربحث کی ہے۔[32]

14. رسول اکرمﷺاورخواب ازشیرین زادہ خدوخیل:

"رسول اکرمﷺاورخواب"شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجوالفیصل ناشران وتاجران کتب لاہورسے2006ءمیں شائع ہوئی ہے۔یہ ایک مختصرکتاب ہےجس میں مصنف نےان خوابوں کےاحوال ذکرکئے ہیں جونبی کریمﷺنےدیکھے،سنے،سنائےیاجن کی تعبیرآپﷺنےفرمائی۔[33]

15. رسول اکرمﷺاورعلم حیوانات ازشیرین زادہ خدوخیل:

"رسول اکرمﷺاورعلم حیونات"شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجو2001ءمیں حراپبلیکیشنز اُردوبازارلاہورسےشائع ہوئی ہے۔یہ کتاب اصل میں اس موضوع پر ہےکہ نبی کریمﷺکےکتنے خچرتھےان کےکیانام تھےیانبی کریمﷺکےکتنے اُونٹ تھے ان کے کیا نام تھےآپﷺکے ساتھ کونسے موقع پر کونسااُونٹ تھا وغیرہ یعنی نبی کریمﷺکےپاس جتنی جانورتھےان کی تفصیلات اس کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔لیکن اس کتاب کوجس نام سے موسوم کیا گیاہےاس کی کتاب کےموضوع اورمضامین کے ساتھ سے کوئی مناسبت اورتعلق نہیں ہے کیونکہ کتاب کےاندرنبی کریمﷺکےپاس جوجانورتھےان کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں اورکتاب کے نام سے یہ ظاہر ہوتاہےکہ یہ کتاب علم حیوانات کےبارے میں ہے۔[34]

16. عہدنبویﷺمیں شعروادب ازشیرین زادہ خدوخیل:

"عہدنبویﷺمیں شعروادب"شیرین زادہ خدوخیل کی تصنیف ہےجو2006ءمیں یمانی پرنٹرز لاہورسےشائع ہوئی ہے۔اس کتاب کوقومی سیرت النبی کانفرنس،وزارت مذہبی اموروبین المذاہب ہم آہنگی کی جانب سے2008ءمیں صدارتی ایوارڈ بھی دیاگیاہے۔اس کتاب میں مصنف نےعہدرسالت کی شعر وشاعری کے بارے میں تفصیلات بیان کی ہیں۔[35]

نتائج البحث:

ملاکنڈڈویژن گیارہویں صدی عیسوی میں اسلام کی روشنی سے منور ہوا۔گیارہویں صدی عیسوی سے لیکراٹھارویں صدی عیسوی تک ملاکنڈڈویژن میں بڑےبڑےعلماء اور مشائخ گزرےلیکن ان کی تصنیفی خدمات نہ ہونے کے برابر تھیں۔اٹھارویں صدی عیسوی کے بعدعلماء ملاکنڈڈویژن تصنیف وتالیف کی طرف متوجہ ہوئےاورانہوں نےمختلف علوم دینیہ میں گرانقدرکتابیں تصنیف کیں تاہم ان میں سیرت کے موضوع پرکوئی کتاب نہیں تھی۔بیسویں صدی عیسوی کےنصف آخر میں مولانامحمدمنیرالدین صاحب وہ پہلی شخصیت تھی جنہوں نے"حیات طیبہ مبارکہ آنحضرتﷺ"کےنام سےسیرت کےموضوع پرملاکنڈڈویژن میں سب سے پہلی کتاب تصنیف کی جو1976ء میں شائع ہوئی۔جس سےملاکنڈڈویژن میں سیرت النبیﷺکےموضوع پرکتابیں تحریرکرنےکاسلسلہ شروع ہوا۔اس کےبعدملاکنڈڈویژن میں سیرت کےموضوع پراُردو اور پشتو زبانوں میں کئی مستنداورجامع کتابیں تحریر کی گئیں جن میں نصف درجن کتابوں کوصدارتی ایوارڈسےبھی نوازا گیا۔اس کے علاوہ ملاکنڈڈویژن میں سیرت میں کئی ایسے نئے اور انوکھے اسالیب بھی تخلیق کے گئے جس اسلوب اورانداز میں اس سے پہلےسیرت میں کوئی کتاب تحریرنہیں کی گئی تھی

جس کی مثال پیرعبداللہ طبیب قالدروال کی"منظوم سیرت النبیﷺ"اورشیرین زادہ خدوخیل کی"میتریا"ہے۔پیرعبداللہ طبیب قالدروال نے پشتوزبان میں "منظوم سیرت النبیﷺ"کےنام سےپانچ ضخیم جلدوں میں ایک منظوم کتاب لکھی جس میں تقریباًچودہ ہزاراشعارہیں۔یہ سیرت النبیﷺپرمنظوم ایک ایسی جامع اورضخیم کتاب ہےجوپشتوزبان میں اس سے پہلےکسی نے بھی نہیں لکھی یہ اعزازملاکنڈڈویژن کوحاصل ہے۔شیرین زادہ خدوخیل نےپشتوزبان میں"میتریا"کےنام سےسیرت النبیﷺکے موضوع پرافسانوی انداز میں ایک ایسی کتاب لکھی جو نہ سیرت النبی کیلئےایک نیااندازہےبلکہ پشتوزبان کیلئےایک نئی صنف بھی ہے۔ملاکنڈڈویژن میں علاقائی زبان پشتوکےعلاوہ قومی زبان اُردومیں بھی کئی کتابیں تحریرکی جاچکی ہیں۔الغرض آج سے نصف صدی پہلےملاکنڈڈویژن کےپہلےسیرت نگارمولانامحمدمنیرالدین صاحب نےملاکنڈڈویژن میں جس سیرت نگاری کاآغازکیا تھا اس میں روزبروز اضافہ ہوتا جارہاہے اور سیرت کےحوالےسے نئی نئی کتابیں تحریرکی جارہی ہیں۔

حواشی و حوالہ جات

---

1 :الافریقی،جمال الدین ابی الفضل محمدبن مکرم ابن منظور،لسان العرب،دارصادر،بیروت،ج:4،ص:389

AlAfriqi, Jamal Uddin abi l Fazal Muhammad bin mukaram Ibn Manzoor, Lisan ul arab, Dar sadir, Bairoot, Vol 4, P:389

2 :اُردودائرہ معارف اسلامیہ،دانش گاہ پنجاب،لاہور،طبع اول1980ء،ج:14،ص:74

Urdu Daera maarif Islamia, Danish gah, Punjab, Lahore, Edition 1st, 1980, Vol; 14, P:74

3 :واسطی،سیدمحبوب حسن،سیرت کیاہے؟،ششماہی مجلہ:السیرۃ العالمی،مولاناسیدزوارحسین اکیڈمی ٹرسٹ پاکستان،کراچی، شمارہ: جون1999ء

Wasti, Syed Mehboob Hasan, Seerat Kia hay?, shashmahi majallah, Al.seerat al.aalami, Mawlana Syed Zawar Hussain, Acadmy, Trust, Pakistan, Karachi, June 1999.

4 :ایضاً

Ibid

5 :ایضاً

Ibid

6 :عروہ ابن زبیر،مغازی رسول اللہﷺ،محقق:ڈاکٹرمصطفی اعظمی،مترجم:محمدسعیدالرحمٰن علوی،ادارہ ثقافت اسلامیہ،لاہور، 1987ء،ص:24

Urawa bin Zaubair, Maghazi Rasoll ullah (saw), Muhaqiq:Dr.Mustafa Azami, Mutarjim: Muhammad Saeed ur Rehman alwi, Idara Saqafat Islamia, Lahore , 1987, P:24

7 :حاجی خلیفہ،کشف الظنون،مطبع استنبول،ترکی،1943ء،ج:2،ص:1012

Haji Khaleefa, Kashf u zunoon, Matba Isanbol, Turky, 1943, Vol:2, P:1012

8 :سیفی،فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی،السیرۃالمحقق مأخذ الموفق،الوثائق،لاہور،اشاعت اول،2014ء،ص:9

Saifi, Faqeer Syed Abdul ahad Sha termizi, Al.seerat al.muhaqiq maahiz al. muwafiq al.wasayeq, Lahore, Edition 1st, 2014, P:9

9 : Provisional Census Result-2017 of Khyber Pakhtunkhwa, P:2

10 :http://en.wikipedia.org/wiki/Districts-of-Khyber-Pakhtunkhwa ;Retrieved on 28 January 2021 3:46 PM

11 :امجدعلی اتمان خیل،سرتورفقیر(جنگ ملاکنڈ1897ءکاعظیم مردمجاہد)،ظفرگرافکس،مردان،اشاعت اول،جنوری2019ء، ص:5

Amjad ali uthman Khanil, Sartor faqeer,(Hero of Malakand war 1897), Zafar grafics, Mardan, Edition 1st, January 2019, P:5

12 :اچکزئی،ڈاکٹرعبدالعلی،بلوچستان میں سیرت نگاری کامختصرجائزہ،ششماہی مجلہ:راحۃالقلوب،اسلامی تحقیقی اکیڈمی، راحۃ القلوب،کوئٹہ،شمارہ:جون2020ء،ص:5

Achakzai, Dr.Abdul Ali, Balochistan main seerat nigari ka mukhtasar jaiza, Majalla Rahat ul quloob, Islamic Research Acadamy, Quetta, June 2020, P:5

13 :ایضاً

Ibid

14 :حقانی،مولانامحمدشعیب،رحمۃللعالمین،مطبع چارمنگ،باجوڑایجنسی،سن اشاعت1992ء

Haqqani, Mawlana Muhammad Shuaib, Rehmat ul lilalameen, Mataba charming , Bajur agency, 1992

15 :محمدقاسم،تذکرۂعلماءخیبرپختونخوا،دارالقرآن والسنۃ،صوابی،خیبرپختونخوا،اشاعت اول:ستمبر2015ء،ص:180

Muhammad Qasim, Tazkira ulama Khyber pakhtunkhwa,darul quran wa Sunnah, sawabi, edition 1st, September 2015, P:180

16 :قاضی،ڈاکٹرسعیداللہ،پشتومیں سیرت کی کتابیں،ماہنامہ الحق،دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک،نوشہرہ،خیبرپختونخوا،جون1978ء

Qazi, Dr.Saeedullah, Pashto main seerat ki kitabain, mahnama Al.haq, darul uloom Haqqania, akora khattak, Noshehra, Kp, June 1978

17 :جناب محمدعثمان صاحب سےانٹرویو(28اکتوبر2020ءبمقام رہائش گاہ جناب محمدعثمان صاحب،غالیگے،بریکوٹ،سوات)

Interview from Mr. Muhammad Uthman, October 28,2020, at Ghaleegay Barikot, Swat

18 :محمدعثمان،میرےحضورﷺ،شعیب سنزپبلیشرزاینڈبک سیلرز،مینگورہ،سوات،اشاعت اول:2016ء

Muhammad Uthman, Meray Huzoor,Shuaib sons Publishers and booksellers, mengora Swat, edition 1st, 2016

19 :فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی سےانٹرویو(18دسمبر2020ءبمقام آستانہ عالیہ سیفیہ نصرت،کالاکلے،کبل،سوات)

Interview from Faqeer Syed Abdul ahad Sha termizi, December 18, 2020,Kala kalay kabal, Swat

20 :سیفی،فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی،السیرۃالمحقق ماٰخذالموفق،الوثائق،لاہور،اشاعت اول:2014ء
Saifi, Faqeer Syed Abdul ahad Sha termizi, Al.seerat al.muhaqiq maahiz al.muwafiq al.wasayeq, Lahore, Edition 1st, 2014,
21 :مولاناحبیب اللہ ثاقب گبرالی سےانٹرویو(15فروری2020ءبمقام چارباغ سوات)
Interview from Mawlana Habib ullah Saqib gabrali (February 15, 2020 charbagh swat)
22 :گبرالی،مولاناحبیب اللہ ثاقب،القول المختصر فی سیرۃخیرالبشر،شاہ کتب خانہ،چارباغ،سوات،سن اشاعت:جنوری2020ء
Gabrali, Mawlana Habib Ullah saqib , Alaqwl ul mukhtasar fe seerat khairul bashar, Shah kutub Khana, Charbagh Swat January 2020
23 :پیرعبداللہ طبیب قالدروال سےانٹرویو(21جنوری2021ءبذریعہ ٹیلیفون)
Interview from Pir Abdullah Tabib qaldarwal,(January 21,2021 by Phone)
24 :قالدروال،پیرعبداللہ طبیب،منظوم سیرت النبیﷺ(پشتو)،جائےاشاعت :ندارد،سن اشاعت:2019ء
Qaldarwal, Pir Abdullah tabib, Manzoom seerat u Nabi(saw) Pashto, 2019
25 :شیرین زادہ خدوخیل سےانٹرویو(25جنوری2021ءبذریعہ ٹیلیفون)
Interview from Shereen Zada khadu khel, January 25, 2021 by Phone
26 : سیفی،فقیرسیدعبدالاحدشاہ ترمذی،السیرۃالمحقق ماٰخذالموفق،ص:169
Saifi, Faqeer Syed Abdul ahad Sha termizi, Al.seerat al.muhaqiq maahiz al.muwafiq al.wasayeq, P:169,
27 :خدوخیل،شیرین زادہ،میتریا،تاج پریس،پشاور،سن اشاعت:فروری1998ء
Khadu Khel, Shereen Zada, Meterya, Taj press Peshwar, February 1998
28 :محمدقاسم،تذکرۂعلماءخیبرپختونخوا،ص:180
Muhammad qasim, Tazkira ulama Khyber Pakhtunkhwa, P:180
29 :خدوخیل،شیرین زادہ،بعثت نبوی پرمذاہب عالم کی گواہی،الفیصل ناشران وتاجران کتب،لاہور،سن اشاعت:2006ء
Khadu Khel, Shereen zada , besat nabavi per mazahib alam ki gawahi, al.faysal nashran w tajiran kutiub Lahore, 2006
30 :خدوخیل،شیرین زادہ،رسول اکرمﷺکادسترخوان،الفیصل ناشران وتاجران کتب،لاہور،سن اشاعت:2003ء
Khadu khel, Shereen zada, Rasoll akram(saw) ka dastarkhwan, al.faysal nashran w tajiran kutiub Lahore, 2003
31 :خدوخیل،شیرین زادہ،عہدرسالت کانظام تعلیم اورعصرحاضر، الفیصل ناشران وتاجران کتب،لاہور،سن اشاعت:2011ء
Kahdu khel, Shereen zada, Ehd resalat ka nizam taleem awr asr e hazir, al.faysal nashran w tajiran kutiub Lahore, 2011
32 :خدوخیل،شیرین زادہ،رسول اکرمﷺاوررمضان المبارک، الفیصل ناشران وتاجران کتب،لاہور،سن اشاعت:2007ء
Khadu khel, Shereen zada, Rasool akram (saw) awr ramzan ul Mubarak, al. faysal nashran w tajiran kutiub Lahore, 2007

33 :خدوخیل،شیرین زادہ،رسول اکرمﷺاورخواب، الفیصل ناشران وتاجران کتب،لاہور،سن اشاعت:2006ء

Kahdu khel, Shereen zada, Rasool akram (saw) awr khwab al.faysal nashran w tajiran kutiub Lahore, 2006

34 :خدوخیل،شیرین زادہ،رسول اکرمﷺاورعلم حیوانات،حراپبلی کیشنز،اُردوبازار،لاہور،سن اشاعت:2001ء

Khadu khel, Shereen zada, Rasool akram (saw) awr Ilm Haiwanat, Hira Publications , urdu Bazar, Lahore, 2001

35 :خدوخیل،شیرین زادہ،عہدنبوی ﷺمیں شعروادب،یمانی پرنٹرز،لاہور،سن اشاعت:2006ء

Khado khel, Shereen zada, Ehd nabawi(saw) main Sher w adab, yamani printers, Lahore, 2006